ہر روز میری زندگی میں خیر کا اضافہ ہوتا جارہا ہے! مجھے قوت حاصل ہورہی ہے اور میری کمزوریاں دور ہورہی ہیں، فقر جاکر غنا حاصل ہورہا ہے، ذلت عزت میں بدل رہی ہے! یہ نتیجہ ہے میری اس دعائے سحر گاہی کا:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ضَعِیْفٌ فَقَوِّنِیْ — اے اللہ میں کمزور ہوں مجھے قوی کردے
اِنِّیْ فَقِیْرٌ فَاَغْنِنِیْ، اِنِّیْ — میں فقیر ہوں مجھے غنی بنادے، میں
ذَلِیْلٌ فَاَعِزَّنِیْ۔ — ذلیل ہوں مجھے عزت دے۔

میرا ایمان ایک تخلیقی قوت ہے جو کائنات کے غیر مرئی جوہر پر عمل کررہا ہے اور اپنے مطلوبات کو اس سے تراش کر صورت بخش رہا ہے! حق تعالیٰ متقیوں کی مرادیں پوری کرتے ہیں وہ ان کو اپنی ذات کے سوا کسی کا محتاج نہیں کرتے! وہ جواد ہیں، کریم ہیں! وہاب ہیں!

تو چنیں خواہی خدا خواہد چنیں ۔ می دہد یزداں مرادِ متقیں! روحی

حقیقی کامیابی کے معنی ممکناتِ باطن کا تحقق ہے! اور یہ عمل برابر جاری ہے! میری خودی کی تلوار کو ہر آن صیقل دیا جارہا ہے اس کے

Marfat.com

جوہر ہر لحظہ کھل رہے ہیں! زندگی کا ہر واقعہ میری قوتوں کو پیدا کر رہا ہے اور بزبان حال کہہ رہا ہے:

تو شمشیری ز کام خود بروں آ بروں آ زنیام خود بروں آ
نقاب از ممکنات خویش گیر مہ و خورشید و انجم را بہ بر گیر
شب خود روشن از نورِ یقیں کن ید بیضا بروں از آستیں کن اقبال

میں اپنی خارجی شخصیت کی بھی پوری توجہ کے ساتھ تعمیر کر رہا ہوں تاکہ میری خودی کا اظہار قوت و شدت کے ساتھ ہو سکے! میں اسی مشت خاک سے ایسا بدن پیدا کرنا چاہتا ہوں جو سنگین قلعے سے بھی زیادہ مستحکم و استوار ہو! اس محکم حصار کے اندر وہ دل درد آشنا چاہتا ہوں جو حق تعالیٰ کی محبت میں سرشار ہو اور بندگان خدا کا درد اپنے اندر رکھتا ہو! الحمدللہ میری تمنا پوری ہو رہی ہے!

تنے پیدا کن از مشتِ غبارے تنے محکم تر از سنگیں حصارے
درون او دلِ درد آشنائے چو جوئے در کنار کوہسارے اقبال

ذکر اللہ کی لذت، حبِ الٰہی کا مزہ، ادائے فرض عبودیت

Marfat.com

کی خوشی، تعلق مع اللہ کی حلاوت سے میری روح مست ہے، میرا قلب شاد و آباد!

حق تعالےٰ کے حضور و معیت کے ادراک کی وجہ سے میں جانتا ہوں کہ ترقی کا بلند ترین زینہ ایسا نہیں جہاں میرے قدم نہ پہونچ سکیں!

اَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ وَاللّٰہُ مَعَکُمْ تم ہی بلند و برتر ہو اور اللہ تمھارے ساتھ ہے۔

بینی جہاں را خود را نہ بینی تا چند ناداں غافل نشینی!
نورِ قدیمی شب را برافروز دست کلیمی در آستینی!
بیروں قدم نہ از دورِ آفاق تو پیش ازینی تو پیش ازینی!

مجھے پورا یقین ہے کہ میرے حق تعالیٰ جو قادر مطلق ہیں اس عظمت و برتری کو جو میری روح میں موجود ہے ضرور ظاہر فرمائیں گے! اور امرِ الٰہی کا امتثال میری زندگی کی روش ہے! میں جانتا ہوں کہ اس کا نتیجہ علوئے تمکین ہے جو حق تعالیٰ اپنے فرمانبردار بندوں کو عطا کرتے ہیں!

تو ظاہر و باطن کی خلافت کا سزاوار
کیا شعلہ بھی ہوتا ہے غلامِ خس و خاشاک

اقبالؔ

Marfat.com

میں جانتا ہوں کہ جو بھی رکاوٹیں میری راہ میں پیش آتی ہیں وہ میری قوت مدافعت کو جگانے اور ترقی دینے آتی ہیں، اس لئے اب میں اُن رکاوٹوں سے پریشان نہ ہونگا اور نہ ان سے خوف زدہ! خوشی و غم، بلا و طرب دونوں کے لئے میں حق تعالیٰ کا شکر گذار ہوں! میری تربیت کے لئے یہ دونوں ضروری ہیں! کبھی غم کے مضراب سے اور کبھی خوشی کے تاروں سے سیرت ہی کے خفتہ نغمے بیدار کئے جاتے ہیں؛

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی مَا یَسَاءُ وَ یُیَسِّرُ! — اللہ ہی کی تعریف ہے خواہ مجھے ناخوش کرے یا خوش کرے۔

بس زبوں دمسہ باشی ولا
گر طرب را باز دانی از بلا — رومی

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

(۱۱)

توبہ اور تجدید ایمان

اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ شَيْئًا۔ (پ ۱۶، ع ۷)

مگر وہ جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور اچھے عمل کرے پس یہ لوگ جنت میں داخل ہوں گے اور ان پر کچھ بھی ظلم نہ کیا جائے گا۔

حق تعالیٰ میں توبہ کرتا ہوں کفر سے، شرک سے اور ایمان لاتا ہوں آپ پر اور آپ کے رسولؐ پر۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

حق تعالیٰ میرے معبود و رب آپ ہیں، آپ کے سوا کوئی

Marfat.com

نہیں! نافع وضار آپ ہیں، آپ کے سوا کوئی نہیں! میری تمام ضرورتوں اور حاجتوں کے پورا کرنے والے آپ ہیں. آپ کے سوا کوئی دوسرا نہیں آپ میرے 'خالق' ہیں میں آپ کا مخلوق ہوں. آپ میرے "مولیٰ" ہیں میں آپ کا 'عبد' ہوں، آپ میرے 'حاکم' ہیں میں آپ کا 'محکوم' ہوں. آپ میرے 'مالک' ہیں میں آپ کا 'مملوک' ہوں، آپ میرے 'رب' ہیں میں آپ کا 'مربوب' ہوں. آپ میرے 'الٰہ' ہیں میں آپکا عبد ہوں

حق تعالیٰ میں ایمان لاتا ہوں آپ کے رسول محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر جو آپ کے عبد ہیں اور رسول ہیں۔

اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔

حق تعالیٰ بعد ایمان میں توبہ کرتا ہوں نفاق سے، تصور ارتداد سے، بدعتوں سے، فسق و فجور سے، ان حسنات سے جو بلا نیت و اخلاص واسترضاء حق براہ عجب و ریا واقع ہوئی ہیں! توبہ کرتا ہوں آپ کی ناشکری یا کفران نعمت سے، آپ کے کاموں پر اعتراض کرنے سے

Marfat.com

توبہ کرتا ہوں ہر قسم کی غفلت و ذہول سے جو آپ کی یاد سے ہوئی !

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ، اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ، اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ

رَبِّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ

حق تعالیٰ میں صدق دل سے ایمان، اسلام، احسان اور آپ کی اور آپ کے رسولؐ کی اطاعت کو اختیار کرتا ہوں :

خواہم کہ ہمیشہ در ہوائے تو زیم خاکے شوم و بزیر پائے تو زیم
مقصودِ من خستہ ز کونین توئی از بہر تو میرم و برائے تو زیم

حق تعالیٰ میں مَاجَاءَ بِہِ النَّبِیُّ پر ایمان لاتا ہوں :

آمَنْتُ بِاللّٰہِ وَمَلَائِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَیْرِہٖ وَشَرِّہٖ مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ آمَنْتُ بِاللّٰہِ کَمَا ھُوَ بِاَسْمَائِہٖ وَصِفَاتِہٖ وَقَبِلْتُ جَمِیْعَ اَحْکَامِہٖ۔

حق تعالیٰ میں نے عزم راسخ کے ساتھ آپ کی اور آپ کے رسولؐ کی اطاعت قبول کی اور نفس و شیطان کی اطاعت کو ترک کیا۔

Marfat.com

حق تعالیٰ میں آپ کو اور آپ کے رسولؐ کو اپنی جان و مال و اولاد سے زیادہ عزیز اور محبوب رکھتا ہوں۔

حق تعالیٰ آپ کے رسولؐ کے اس ارشاد کی تعمیل میں "اَفْضَلُ الْاِیْمَانِ اَلْحُبُّ فِی اللّٰہِ وَالْبُغْضُ فِی اللّٰہِ" حُبٌّ فِی اللّٰہِ، اور بُغْضٌ فِی اللّٰہ کو میں نے اپنا طریقہ بنایا۔

حق تعالیٰ میں آپ کے اور آپ کے رسول کے حکم پر جان و مال قربان کرنے کو ہر آن تیار ہوں۔

از زندگیم بندگیٔ تست ہوس بر زندہ دلاں بے تو حرام است نفس
خواہد ز تو مقصودِ دل خود ہر کس جامی ز تو ہمیں ترا خواہد و بس

حق تعالیٰ میں آپ کا شکر ادا کرتا ہوں کہ آپ نے مجھے زیورِ ایمان سے آراستہ کیا!!

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کَمَا یَنْبَغِیْ لِجَلَالِ وَجْھِکَ وَعَظِیْمِ سُلْطَانِکَ

حق تعالیٰ میں اپنے ایمان کو آپ کے تفویض کرتا ہوں، اُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ، رَبَّنَا عَلَیْکَ تَوَکَّلْنَا:

Marfat.com

حق تعالیٰ ایمان پر استقامت اور اس پر میری موت واقع ہونے کے لئے اور اس کی تمام تفصیلات پر استحکام کے لئے، حق الیقین کے تحقق کے لئے، محویت فی الحق کے لئے، یافت و شہود کے لئے، 'لذۃ نظر' کے لئے، دوامِ حضور کے لئے، بصر و بصیرت میں آپ کا جلوہ سما جانے کے لئے، علم و عمل من اللہ ہو جانے کے لئے، فانی خویش و باقی بحق ہونے کے لئے، قائم علی الشرع و فانی عن الطبع ہو جانے کے لئے، تمام رذائل اخلاق سے دور ہو کر فضائل اخلاق سے آراستہ ہونے کے لئے میں آپ کو وکیل کرتا ہوں کیوں کہ آپکا حکم ہے کہ فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا

رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ

یارب تو برحمت دلِ مارا جاں دہ — دردہمہ را بصابری درماں دہ
ایں بندہ چہ داند کہ چہ می باید خواست — دانندہ توئی ہر انچہ خواہی آں دہ

یارب دلِ پاک و جانِ آگاہم دہ — آہ شب و گریہ سحر گاہم دہ!
در راہ خود اول ز خودم بیخود کن — انگہ بے خود ز خود بخود راہم دہ!

حق تعالیٰ میں آپکی ان نعمتوں کا جو مجھ پر بارش کی طرح ہر آن نازل ہو رہی ہیں کس زبان سے شکر ادا کر سکتا ہوں، اگر میرے جسم کا بال بال بھی زبان بن جائے اور آپ کے شکر میں ابد کے لئے مصروف ہو جائے تو آپ کا ایک شکر بھی پوری طرح ادا نہ ہو!!

من بے تو دمے قرار نتواں کرد احسان ترا شمار نتواں کرد
گر بر تنِ من زباں شود ہر موئے یک شکر تو از ہزار نتواں کرد

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ بِجَمِیْعِ مَحَامِدِہٖ کُلِّھَا مَا عَلِمْتُ مِنْھَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ عَدَدَ خَلْقِہٖ کُلِّھِمْ مَا عَلِمْتُ مِنْھُمْ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تعریفیں میں جانتا ہوں اور جو نہیں جانتا۔ اسکی تمام نعمتوں پر خواہ ان نعمتوں کو پہچانتا ہوں یا نہیں۔ اس کی تمام مخلوق کی گنتی کے برابر خواہ اس کو میں جانتا ہوں یا نہیں۔

حق تعالیٰ میں آپ کی نعمتوں کی ناقدری، ناشکری سے توبہ کرتا ہوں احسان فراموشی سے توبہ کرتا ہوں! اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ، اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ

حق تعالیٰ میں نے اپنے سارے کاروبار، دینی و دنیوی، چھوٹے، بڑے،

Marfat.com

سب آپکے سپرد کئے، آپکے تفویض کئے، آپ ہی کارساز ہیں، آپکے سوا کوئی نہیں فاعلِ مطلق آپ ہیں، حول و قوت صرف آپ ہی کی ہے، خلق میت ہے زندہ صرف آپ ہیں، جود و عطا، سود و زیاں، نفع و ضرر صرف آپکے ہاتھ میں ہیں کسی اور کے ہاتھ میں نہیں!

اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ، عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۔

اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا رَادَّ لِمَا قَضَيْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ ۔

حق تعالیٰ میں اپنی ساری حاجتیں آپ ہی کے حضور میں پیش کرتا ہوں! میری رائے ضعیف، میرا عمل قصیر، میری تدبیر قلیل، میں آپ کی رحمت کا فقیر ہوں! "محتاج کو داتا دے"!!

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُنْزِلُ بِكَ حَاجَتِيْ	اے اللہ میں اپنی حاجت تیرے
وَاِنْ ضَعُفَ رَايِيْ وَقَلَّتْ حِيْلَتِيْ	سامنے پیش کرتا ہوں، اگرچہ
وَقَصُرَ عَمَلِيْ وَافْتَقَرْتُ اِلٰى رَحْمَتِكَ	میری رائے کمزور ہے، میری تدبیر بودی ہے، میرا عمل تھوڑا ہے اور میں تیری ہی رحمت کا محتاج ہوں۔

Marfat.com

غم ناکم واز در تو با غم نروم — جز شاد و امید وار و خرم نروم
از درگہ ہمچو تو کریمے ہرگز! — تو میدکسی زفت و من ہم نروم
ابو سعید

اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ يَكْتَفِيْ مِنْ خَلْقِهٖ — اے وہ ذات جو اپنی سب مخلوق سے
جَمِيْعًا وَلَا يَكْتَفِيْ مِنْهُ اَحَدٌ — کافی ہوتی ہے اور کوئی مخلوق اس کی
مِنْ خَلْقِهٖ ، يَا اَحَدُ مَنْ لَا — کفایت نہیں کر سکتی! سب سے اُمیدیں
اُخْرَ لَهٗ انْقَطَعَ الرَّجَاءُ اِلَّا مِنْكَ — منقطع ہو چکی ہیں مگر تجھ سے! سب
وَخَابَتْ الْاٰمَالُ اِلَّا فِيْكَ وَانْسَدَّتْ — مرادیں برباد ہو چکی ہیں، مگر تجھ میں! سب
الطُّرُقُ اِلَّا اِلَيْكَ يَا غِيَاثَ — راستے بند ہو چکے ہیں، مگر تیرا راستہ! اے
الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنِيْ. — فریاد رس فریاد رساں میری فریاد کو پہنچ!

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حصہ سوم

اَدعیۃ مَاثورَہ

اس نفسیاتی اصول کی بارہا صراحت کی جا چکی ہے کہ خوف و حزن غم و ہم کا مقابلہ ان کی سطح پر رہ کر نہیں کیا جا سکتا۔ اس سطح میں ان کی قوت ناقابلِ مدافعت ہوتی ہے، مردافگن ہوتی ہے۔ ہمیں ان سے نجات اسی صورت میں مل سکتی ہے جب ہم کسی طرح ان کی سطح سے بلند ہو جائیں اس کا سب سے زیادہ قوی اور موثر طریقہ یہ ہے کہ ہم حق تعالیٰ کی ذات کی طرف متوجہ ہو جائیں، ان کے اسماء، وصفات کے ذکر کے ذریعہ ہمارا مُنھ ان کی طرف پلٹ جائے! ادعیہ ماثورہ کی تکرار سے ہمارا قلب خوف کی سطح سے بلند ہو کر اس مقام پر پہونچ جاتا ہے جہاں خوف و حزن کا گذر نہیں، جہاں سوائے سرور و سکون کے کوئی اور چیز نہیں! ادعیہ ماثورہ کی تکرار سے ہمیں حق تعالیٰ کی معیت و اقربیت کا ادراک ہوتا ہے اور اس ادراک کے

Marfat.com

ساتھ خوف وحزن، کرب والم سب غائب ہو جاتے ہیں! سکون و سرور، امن وطمانیت کی لہریں اندر سے اٹھنے لگتی ہیں! ایسی چند ماثورہ دعاؤں کا ہم یہاں ذکر کر رہے ہیں! مختلف آفات وعوارض کے وقت ان کی تکرار سے تمھیں پوری طرح فائدہ اٹھانا چاہیئے۔

(۱)
خوف وحزن

۱۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ۔

اللہ بزرگ وبرتر کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، رب عرش عظیم کے سوا کوئی معبود نہیں ہے رب عرش عظیم اور آسمان وزمین کے رب کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔

(رواہ البخاری ومسلم وابو عوانہ والنسائی والترمذی وابن ماجہ وغیرہم)

۲۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ

اے اللہ تیری پناہ میں تیرے بندوں کی شرارت سے آتا

Marfat.com

الْعَظِيْمِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، ہوں، اللہ تعالےٰ بہترین کارساز
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ عِبَادِكَ اور ہم کو بس ہے۔
حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ۔ رواہ البخاری

۳۔ اَللّٰهُ اللّٰهُ رَبِّيْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا اے اللہ اے اللہ تو میری ضرورتوں کا پورا
(رواہ ابو داؤد والنسائی وابن حبان) کرنے والا ہے کسی کو میں شریک نہیں بناتا۔

طبرانی نے کہا کہ ان کلمات کو تین بار کہنا چاہیئے، حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ حضور انور صلعم نے اپنے اہل بیت کو جمع کر کے ارشاد فرمایا کہ تم میں سے جب کسی کو غم پہونچے تو وہ یوں کہے اَللّٰهُ اللّٰهُ رَبِّيْ الخ حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ حضورؐ نے دونوں کواڑ دروازے کے پکڑے اور ہم سے فرمایا: "اے بنی مطلب: اِذَا نَزَلَ بِكُمْ كَرَبٌ اَوْ جَهْدٌ اَوْ بَلَاءٌ فَقُوْلُوْا اَللّٰهُ اللّٰهُ الخ میں نے اس کا تجربہ کیا،

تریاقِ مجرب پایا!

۴۔ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ اس زندہ پر میں نے بھروسہ کیا جسے موت
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ نہیں ہے تمام تعریفیں اس اللہ کیلئے ہیں جس نے
يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ کسی کو اپنا لڑکا نہیں بنایا اور اس کا حکومت میں

Marfat.com

لَهٗ وَلِيٌّ مِنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا — کوئی شریک ہے اور اس کی ذلت کی کسی میں طاقت ہے تو اس کی بڑائی۔

(اخرجہ الحاکم وقال صحیح الاسناد)

ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ آنحضرت صلعم نے فرمایا جب مجھے کسی امر میں کرب ہوا تو مجھے یہ دعا تلقین کی گئی۔

۵۔ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ — تیری رحمت سے فریاد کرتا ہوں۔

(رواہ الحاکم وقال صحیح الاسناد والترمذی من حدیث انس والنسائی من حدیث ربیعہ ابن عامر)

حضرت علی ابن ابی طالبؓ فرماتے ہیں کہ "بدر کے دن کچھ دیر تک کفار سے لڑنے کے بعد میں پھر آیا کہ دیکھوں کہ حضور انورؐ کیا کر رہے ہیں، دیکھا تو آپ سجدہ میں پڑے کہہ رہے ہیں: يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ! میں لوٹ گیا اور کچھ دیر بعد آیا تو دیکھا کہ سجدہ میں ہیں اور یہی کلمات زبان پر جاری ہیں! حق تعالیٰ نے آپ کو فتح دی۔" (رواہ النسائی وقال الحاکم صحیح الاسناد) یہ کلمہ اسم اعظم الٰہی ہے۔

۶۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ — اے اللہ میں تیرا بندہ ہوں تیرے بندہ کا بیٹا

وَابْنُ أَمَتِكَ نَاصِيَتِيْ بِيَدِكَ، مَاضٍ — ہوں تیری لونڈی کا لڑکا ہوں میری چوٹی تیرے

فِيَّ حُكْمُكَ عَدْلٌ فِيَّ قَضَاؤُكَ، — ہاتھ میں ہے تیرا حکم مجھ میں نافذ ہے تیری قضا

اَسْئَلُكَ بِكُلِّ اِسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِيْ كِتَابِكَ اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ رَبِيْعَ قَلْبِيْ وَنُوْرَ صَدْرِيْ وَجَلَاءَ حُزْنِيْ وَ ذَهَابَ هَمِّيْ وَغَمِّيْ۔

مجھ میں حق وانصاف ہے تجھے تیرے ان تمام ناموں سے التجا کرتا ہوں جو تو نے رکھے ہیں یا اپنی کتاب میں نازل کئے ہیں یا اپنی مخلوق میں کسی کو تعلیم دیئے ہیں یا تیرے علم غیب میں اپنے ہی پاس رکھے ہیں کہ قرآن کو میرے دل کی بہار بنا میرے سینہ کا نور بنا میرے رنج کا دفع کرنے والا اور میری فکر وغم کے دور کرنے کا ذریعہ بنا۔

ابنِ مسعودؓ فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلعم نے فرمایا کہ جب کوئی شخص حزن وغم پہونچنے کے وقت اس دعا کو پڑھے گا تو حق تعالےٰ اس کی فکر وغم کو دور کرے گا اور اس غم کو خوشی سے بدل دے گا۔ (رواہ ابن حبّان واحمد البزّار)

۷۔ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ اور میرے لئے اللہ کافی ہے جو اچھا کارساز ہے، کوئی معبود نہیں ہے تیرے سوا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ کا ورد بیشک میں ہی گنہگار ہوں اور مجھ کو کافی ہے

وہم وغم ومصائب میں تریاق مجرب ہے۔) اور میرے ساز کا۔

۲۔ دشواریٔ امر

اَللّٰھُمَّ لَا سَھْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَہٗ سَھْلًا وَاَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ اِذَا شِئْتَ سَھْلًا

اے اللہ کوئی چیز سہل نہیں مگر تو جو سہل کردے، تو سخت کو نرم کردیتا ہے۔

(رواہ ابن حبان عن انسؓ رفعاً وصححہ)

جب کوئی امر دشوار پیش آئے تو اس دعا کی تکرار ضروری ہے۔

۳۔ غصّہ کے وقت

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ وَاَذْھِبْ غَیْظَ قَلْبِیْ وَاَجِرْنِیْ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ (نسائی بروایت سعید بن المسیبؒ مرسلاً)

اے اللہ مجھے بخش دے اور میرے دل کا غصہ کھو دے اور شیطان مردود سے مجھے پناہ دے۔

۴۔ کسی نقصان کے وقت۔

Marfat.com

عَسٰی رَبُّنَا اَنْ یُّبْدِلَنَا خَیْرًا مِّنْهَا اِنَّا اِلٰی رَبِّنَا رٰغِبُوْنَ یَا اَللّٰهُمَّ اَبْدِلْنِیْ مِنْهَا خَیْرًا۔

قریب ہے کہ اللہ ہمیں اچھا بدلہ دے ہم اللہ ہی کی طرف راغب ہیں یا اے اللہ ہمیں اس سے اچھا بدلہ دے۔

۵۔ مُصیبت زدہ کو دیکھ کر

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا

تعریف ہے اس خدا کی جس نے مجھے عافیت دی اِس بلا سے جسمیں تجھکو مبتلا کیا اور مجھ کو بزرگی دی بہتوں پر ان میں سے جن کو اس نے پیدا کیا۔ (جب کسی گرفتارِ بلا کو دیکھے یعنی خواہ دنیا کی بلا میں گرفتار ہو یا دین کی مثلاً بیمار یا گنہگار تو یہ دعا پڑھے تو اس بلا سے عمر بھر محفوظ رہے گا)

۶۔ گھر سے باہر نکلتے وقت

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَی اللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ نَّزِلَّ اَوْ نُضَلَّ

شروع کرتا ہوں میں خدا کے نام سے اور میں خدا پر بھروسہ کرتا ہوں اے اللہ

Marfat.com

أَوْ نَظْلِمَ أَوْ نُظْلَمَ أَوْ نَجْهَلَ أَوْ يُجْهَلَ عَلَيْنَا۔

ہیں اس سے کہ میرا پیر پھسل جائے یا میں گمراہ ہو جاؤں یا میں کسی پر ظلم کروں یا مجھ پر کوئی ظلم کرے یا میں کسی سے جہالت سے پیش آؤں یا کوئی میرے ساتھ جہالت سے پیش آئے

۷۔ جب کسی سے شر کا خوف ہو۔

اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ وَنَدْرَءُ بِكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ

اے اللہ ہم انکے شر (دشمن کا قصد کیا جائے) سے تجھ سے پناہ مانگتے ہیں اور تجھ ہی کو پیش کر کے ان کو دفع کرتے ہیں۔

۸۔ دفع بلا کے لئے دعا

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ تَعْجِيْلَ عَافِيَتِكَ وَدَفْعَ بَلَائِكَ وَ

اے اللہ میں چاہتا ہوں کہ تیری عافیت مجھ کو حاصل ہو اور تیری بلا مجھ پر سے دفع ہو جائے اور دنیا سے نکل کر تیری رحمت میں

يَامَنْ يَكْفِي عَنْ كُلِّ اَحَدٍ وَّلَا يَكْفِيْ مِنْهُ اَحَدٌ، يَا اَحَدَ مَنْ لَا اَحَدَ لَهٗ، يَا سَنَدَ مَنْ لَا سَنَدَ لَهٗ، اِنْقَطَعَ الرَّجَآءُ اِلَّا مِنْكَ، نَجِّنِيْ مِمَّا اَنَا فِيْهِ وَاَعِنِّيْ عَلٰى مَا اَنَا عَلَيْهِ مِمَّا نَزَلَ بِيْ بِجَاهِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ عَلَيْكَ۔

آمِيْن۔

آجاؤں! اے وہ خدا جو سب کی طرف سے کافی ہوتا ہے (یعنی کسی کا فر رہو نچانا اثر نہیں کرتا) اور اسکی طرف سے کوئی کافی نہیں ہوتا! اے اکیلے خدا جس کے ساتھ کوئی اکیلا نہیں، اے وہ قابل بھروسہ (خدا) واسطے شخص کے جس کا کوئی بھروسہ نہیں، سب سے میری امیدیں کٹ گئیں صرف تجھ ہی سے باقی ہیں، مجھکو نجات دے میں جس حال میں ہوں اور میری مدد کر جس کیفیت پر میں ہوں، اس بلا کے دفع کرنے میں جو مجھ پر اترے اپنے بزرگ کریم کے وسیلہ سے اور حضرت محمد ﷺ کے طفیل سے۔ آمین

۹۔ صبح میں آنکھ کھلتے ہی

اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ میں نے صبح کی اور ملک نے صبح کی

Marfat.com

لِلّٰهِ، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوَّلَ هٰذَا الْغَدَاةِ
صَلَاحًا وَاَوْسَطَهٗ فَلَاحًا وَّ
اٰخِرَهٗ نَجَاحًا، اَسْئَلُكَ خَيْرَ
الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ. يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ
رَبِّ اَسْئَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْ هٰذَا
الْيَوْمِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهٗ، وَاَعُوْذُبِكَ
مِنْ شَرِّ هٰذَا الْيَوْمِ وَشَرِّ مَا
بَعْدَهٗ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ
خَيْرَ هٰذَا الْيَوْمِ وَفَتْحَهٗ وَنَصْرَهٗ
وَبَرَكَتَهٗ وَهُدَاهُ وَاَعُوْذُبِكَ
مِنْ شَرِّ مَا بَعْدَهٗ اَللّٰهُمَّ بِكَ
اَصْبَحْنَا وَبِكَ نُمْسِيْ وَبِكَ
نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ النُّشُوْرُ۔

اللہ کیلئے۔ یا اللہ اس صبح کے شروع کو ہمارے لئے
بہتری کر، اس کے درمیانی حصہ کو کامیابی کر، اور آخری
حصہ کو چھٹکارا کر، میں تجھ سے دنیا کی بہتری چاہتا ہوں
اور آخرت کی اے سب رحم کرنے والوں سے بڑھکر رحم کرنے
والے، اے پروردگار میں تجھ سے بھلائی چاہتا ہوں
اس دن کی اور اسکے بعد جو دن آئیں۔ اور تیری پناہ
چاہتا ہوں اس دن کی برائی سے اور اس کے بعد جو دن
آئیں انکی برائی سے، اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا
ہوں اس دن کی بھلائی کا، اس کی فتح، مدد،
برکت اور ہدایت کا اور تیری پناہ مانگتا ہوں اس
کی برائی سے اور اس کے بعد جو دن آئیں ان
کی برائی سے! یا اللہ ہم نے تیری مدد سے صبح
کی اور تیرے ہی حکم سے ہم جیتے ہیں اور تیری ہی
طرف جی کر اٹھ کھڑے ہونا ہے!

Marfat.com

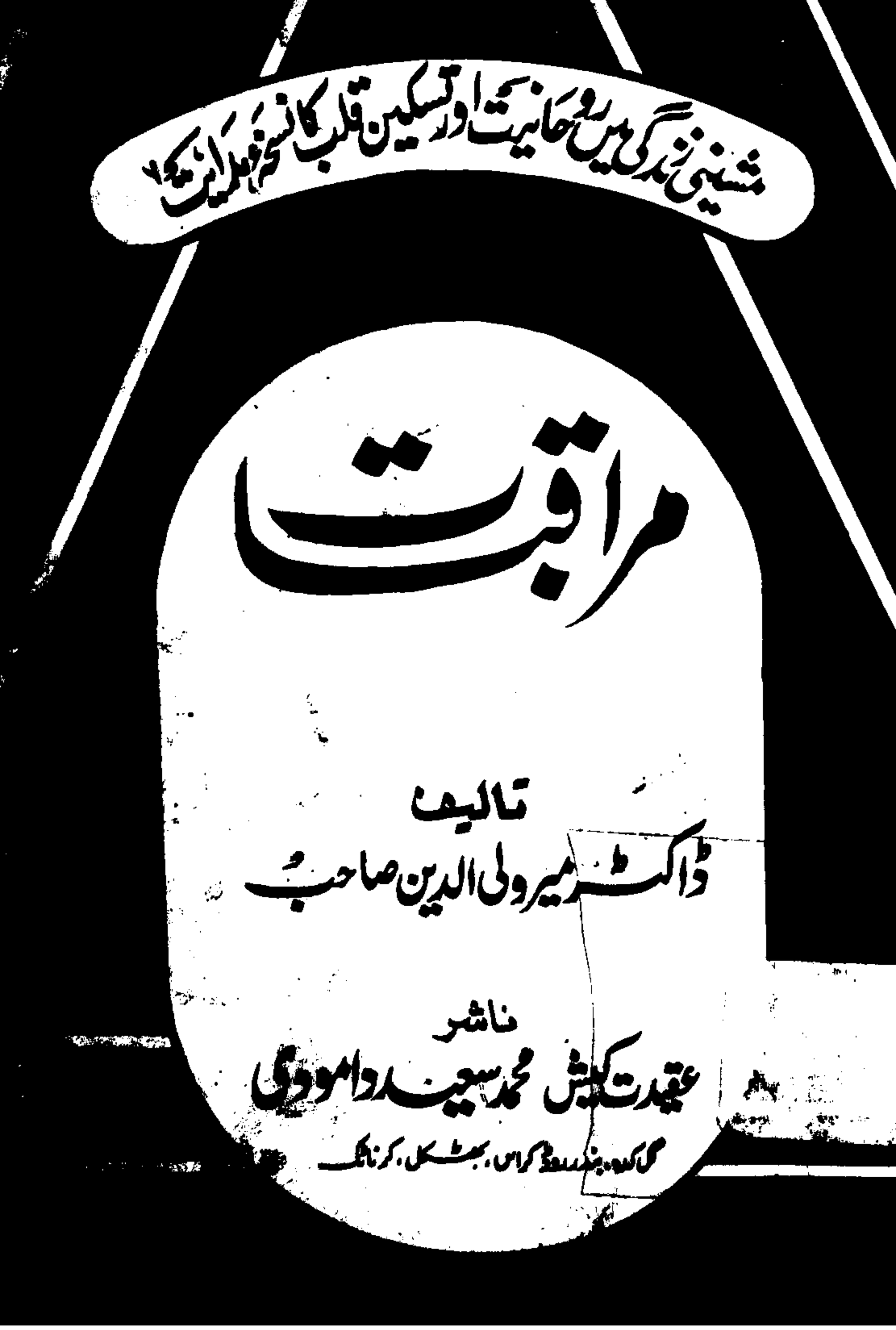
مشینی زندگی میں روحانیت اور تسکین قلب کا نسخہ
مراقبات
تالیف
ڈاکٹر میر ولی الدین صاحب
ناشر
عقیدت کیش محمد سعید دامودی
گلبرگہ بنڈ سوڈ کراس، بھٹکل، کرناٹک

Marfat.com